مولانا شيخ محمد عادل رباني

الله ﷻ سے کیوں ڈرنا چاہیے؟

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ

(قرآن ۱۶:۱۲۸)۔ ’بےشک الله ان لوگوں کے ساتھ ہے جو الله سے ڈرتے ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔‘ صدق الله العظیم۔

الله عزوجل فرماتے ہیں: ’الله ﷻ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو الله ﷻ سے ڈرتے ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔‘ اگر تم الله ﷻ کے ساتھ رہنا چاہتے ہو، تو جان لو کہ جو شخص الله ﷻ سے ڈرتا ہے وہ کبھی برائی نہیں کرتا۔ جو شخص الله ﷻ کے سامنے شرمندہ ہوتا ہے وہ برائی نہیں کرتا۔ جو شخص الله ﷻ سے ڈرتا ہے وہ نیکی کرتا ہے۔ ’محسنین‘ کا مطلب ہے نیکی کرنے والے۔ الله ﷻ ان سے محبت کرتا ہے۔ جن لوگوں سے الله ﷻ محبت کرتا ہے وہ اچھے لوگ ہیں۔ وہی لوگ کامیاب ہیں؛ حقیقی انسانیت انھی میں موجود ہے۔ ان کے علاوہ انسانیت کسی دوسرے میں مت ڈھونڈیے۔ جتنا زیادہ بےایمان کوئی شخص ہوتا ہے، اتنا زیادہ وہ دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ جتنا زیادہ کسی کا ایمان ہوگا اور جتنا زیادہ وہ الله ﷻ سے ڈرے گا، تو اس سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں؛ اس سے صرف ہر قسم کی بھلائی کی امید ہی کی جا سکتی ہے۔

لہٰذا، جو بندے الله ﷻ کو پیارے ہیں، وہ الله ﷻ کے نزدیک قابلِ قبول بندے ہیں۔ انسان کو ہمیشہ نیکی کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ انسان کو برائی، حسد، یا دشمنی صرف الله ﷻ کی رضا کے لیے دل میں رکھنی چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ انسان کو محبت بھی صرف الله ﷻ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے اور نفرت بھی صرف الله ﷻ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے۔ نفرت کیسے؟ اس کا مطلب ہے کیے گئے بُرے کاموں کو ناپسند کرنا۔ انسان کو اس شخص کے لیے دعا کرنی چاہیے، یہ کہتے ہوئے، ’الله ﷻ انہیں بہتر کریں،‘ لیکن کیے گئے بُرے کاموں کو کبھی منظور نہیں کرنا چاہیے۔ انسان کو بُرے کاموں سے دور رہنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اپنے نفس کے پیچھے نہیں چلنا چاہیے۔ نفس ہمیشہ برائی کی طرف، ہر نقصان دہ اور بری چیز کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اسے نیکی کی طرف موڑنا ضروری ہے۔ اس کے سوا کوئی راستہ نہیں؛ تمہیں اسے نیکی کی طرف مائل کرنا ہی ہوگا۔ نفس سے یہ نہیں کہا جا سکتا، ’آؤ، میں وہ سب کچھ کروں گا جو تم چاہتے ہو، اور پھر تم میرے پیچھے چلنا۔‘ جتنا زیادہ آپ نفس کی چاہت کے مطابق عمل کریں گے، اتنی ہی زیادہ برائی اور بری چیزیں آئیں گی؛ اس کی کوئی انتہا نہیں۔ نفس کی خواہشات اور لالچ کی کوئی انتہا نہیں۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

لہٰذا، تمہیں اللہ ﷻ سے ڈرنا چاہیے۔ انسان کو اللہ ﷻ کے راستے سے بھٹکنے سے ڈرنا چاہیے۔ اللہ ﷻ ہم سب کی حفاظت عطا فرمائے۔ کیونکہ یہ سب سے زیادہ ڈرنے کی چیز ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں، 'اللہ ﷻ سے کیوں ڈریں؟' جو شخص اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے، جیسے کہ ہم نے کہا، وہ ہر قسم کی نیکی کر سکتا ہے۔ جو لوگ اللہ ﷻ سے نہیں ڈرتے وہ ہر قسم کی برائی کر سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ ﷻ سے نہیں ڈرتا، تو سب سے بُرا جانور بھی اتنا بُرا نہیں ہو سکتا جتنا کہ وہ ہے۔ کیونکہ جو لوگ اللہ ﷻ سے نہیں ڈرتے وہ وہی لوگ ہیں جو انسان کی قدر نہیں کرتے، جو ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ جو شخص اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے وہ ایک چیونٹی کو بھی نقصان پہنچانے سے ڈرتا ہے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ان میں شامل کرے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ان میں سے کرے جو اللہ ﷻ سے ڈرتے ہیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ان میں کرے جو سیدھے راستے پر ہیں، استقامت پر، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللهِ التَّوْفِيْق۔ الْفَاتِحَہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۹ جولائی ۲۰۲۶ / ۱۵ صفر ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول